بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس بات پر خوش نہ ہوں کہ ہم پرانے احمدی ہیں بلکہ بیعت کا مقصد پورا کرنے والے ہوں۔ دنیاوی سامان ہمارا مطمح نظر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 10 فروری 2017ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دنیا میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ دنیا داری میں انسان ڈوبتا چلا جا رہا ہے۔ دنیاوی سامانوں کے حصول کے لئے ایک افراتفری پڑی ہوئی ہے، ایک دوڑ لگی ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ کو اور دین کو ایک ثانوی حیثیت دی جاتی ہے بلکہ ایسے دنیا دار ہیں اور ان کی تعداد بڑھ رہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے ہی انکاری ہیں اور دین کو ایک لغو چیز (نعوذ باللہ) خیال کرتے ہیں لیکن ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والے دین کی تلاش میں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں، جو سچے مذہب اور دین کو پہچاننا چاہتے ہیں۔ سچے دین کی تلاش کر کے اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں، اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں، بے چین ہوتے ہیں۔ اور یقیناً جب ایک درد کے ساتھ نیک بندے اس کوشش میں ہوں تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ان کی رہنمائی فرماتا ہے، انہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مختلف ذریعوں سے ان کی تسکین اور حقیقی دین کو سمجھنے کے سامان کرتا ہے۔ ان کے ایمان و یقین میں اضافہ کرتا ہے۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اس کے دین کو سمجھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق آنحضرت ﷺ کے غلام صادق کو مسیح موعود اور مہدی معہود کا مقام دے کر بھیجا اور دنیا کو کہا کہ اپنی سچی اور حقیقی تڑپ اور تسکین کے سامان کرنے کے لئے مسیح موعود کی بیعت میں آؤ، اللہ تعالیٰ کے قرب کے راستوں کو حاصل کرو، اپنی عبادتوں کی حقیقت کو پاؤ، اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نظارے دیکھو۔

حضور انور یدہ اللہ تعالیٰ نے چند ایسے واقعات بیان فرمائے کہ کس طرح خدا تعالیٰ اپنے فضل سے لوگوں کی ہدایت کے سامان کرتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو اس طرح کے تجربات سے گزرا ہو اور اللہ تعالیٰ کی رہنمائی اس کو حاصل ہوئی ہو، یقیناً وہ اپنے ایمان میں مضبوطی حاصل کرتا چلا جاتا ہے۔ مجھے کئی لوگ خط لکھتے ہیں کہ ہم نے جس طرح اللہ تعالیٰ سے تسلی پا کر اور نشان دیکھ کر بیعت کی ہے۔ ہمارے ایمان کو کوئی بھی نہیں ہلا سکتا۔ ہمیں مزید کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض لوگ مخالفت میں اس حد تک ڈھٹائی پر اُتر آتے ہیں کہ عقل کی بات سننا ہی نہیں چاہتے۔ لیکن ایسے بھی ہیں جو تکبر میں بڑھے ہوئے نہیں، جن میں کچھ حد تک انسانیت ہے تو ایسے لوگوں کی پھر اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے۔ اگر وہ اس رہنمائی سے فائدہ اٹھالیں تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جاتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج کل بہت سے لوگ ہیں جو ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ بھی اسلام کا علم پا کر احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ اسی طرح بینن کے ایک مشرک چیف جو تبلیغ کے بعد احمدی ہو گئے ان کا ذکر کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک طرف تو وہ لیڈر علماء ہیں جو اسلام کے نام پر فتنہ و فساد پیدا کر رہے ہیں۔ اپنی ذاتی اناؤں کی وجہ سے مسلمان سے مسلمان کا خون کروا رہے ہیں۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کو کسی مشرک کی کوئی نیکی پسند آتی ہے یا اس پر فضل فرماتا ہے تو اس کو اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کے دعویداروں کے لئے اسلام کی تعلیم بتانے اور فتنہ و فساد سے بچنے کی تعلیم دینے کے لئے کھڑا کر دیتا ہے۔ تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کا فعل۔ اگر انسان عاجز ہو تو اس پر فضل فرماتا ہے۔ لیکن اگر تکبر میں بڑھا ہوا ہے تو لاکھ نمازیں پڑھنے والا ہے، دعائیں کرنے والا ہے، اپنے آپ کو نیک سمجھنے والا ہے، حاجی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت نہیں ملتی۔ پس ہم میں سے ہر ایک کا یہ کام ہے کہ درد کے ساتھ اسلام کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور ہر شخص تک پہنچانے کے لئے دعائیں بھی کریں اور کوشش بھی کریں۔ کہنے کو تو بہت سے ادارے ہیں، تنظیمیں ہیں، بعض گروہ ہیں جو اسلام کے نام پر کام کر رہے ہیں تبلیغی جماعت بھی ہے لیکن تقریباً ہر ایک اپنے ذاتی مفاد کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔ مخالفت میں ایک دوسرے پر کفر کے فتوے دینے کو بھی تیار ہیں انہوں نے کیا اسلام کی خدمت کرنی ہے یہ کام آج مسیح محمدی کے غلاموں کا ہی ہے کہ اسلام کا پیغام پہنچائیں۔ ہمارا کام تو اللہ تعالیٰ خود آسان کر رہا ہے کسی کو خواب کے ذریعہ تو کسی کو کسی اور ذریعہ سے۔ اگر ہم نے حق بیعت ادا کرنا ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مددگاروں میں سے بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں بیعت کے بعد کیسا ہونا چاہئے کیا بننا چاہئے اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی ایسی بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے۔ فرمایا کہ اسی وقت حصہ دار ہو گا جب اپنے وجود کو ترک کر کے بالکل محبت اور اخلاص کے ساتھ اس کے ساتھ ہو جاوے۔ پس اللہ تعالیٰ نئے آنے والوں کو بھی ایمان و ایقان میں بڑھائے۔ اعتقادی اور عملی لحاظ سے وہ ترقی کرنے والے ہوں۔ جو ایمان کی چنگاری اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں لگائی ہے اور احمدیت اور اسلام کو قبول کرنے کے بعد وہ اس میں بڑھتے چلے جائیں، شیطان کبھی بھی انہیں ورغلانے والا نہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں ثابت قدم بھی عطا فرمائے۔ اور ہم جو پرانے اور پیدائشی احمدی ہیں ہمیں بھی اللہ تعالیٰ اپنے ایمانوں کو بڑھانے اور ہر وقت اس میں جلا پیدا کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے تعلق میں بڑھنے کی بھی ہمیں توفیق عطا فرمائے، کبھی کسی نئے آنے والے کے لئے کوئی ٹھوکر کا باعث نہ بنے اور ہمیشہ دنیا کو سیدھا راستہ دکھانے والے ہوں۔ اس بات پر خوش نہ ہوں کہ ہم پرانے احمدی ہیں بلکہ بیعت کا مقصد پورا کرنے والے ہوں۔ دنیاوی سامان ہمارا مطمح نظر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہو اور ہم جلد از جلد اسلام کو دنیا میں پھیلتا ہوا دیکھیں تا کہ دنیا کو بتا سکیں کہ تم جسے دنیا کے لئے نقصان دہ چیز سمجھتے ہو وہی حقیقت میں تمہارے لئے اور دنیا کے لئے نجات کا راستہ ہے۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی